B.A Part III Urdu Hon Paper
Dr Shahnaz Ara.
Deptt of Urdu.
Dr L.K.V.D. College.

س۔ زبانوں کی ارتقا اور تشکیل میں ملک کے سیاسی، معاشی اور ثقافتی اثرات کو دخل ہوتا ہے۔ واضح کریں؟

ج۔ کسی زبان کی ارتقا اور تشکیل میں عام طور پر عوام اور خواص دونوں کی شرکت ہوتی ہے اگرچہ عوام کی شرکت ان کی مرضی اور ارادے سے نہیں ہوتی ہے۔ بلکہ ملک کی سیاسی اقتصادی حالات کے تغیرات کے نتیجے میں عام طور پر عوام کی زندگی متاثر ہوتی ہے اور ان کی زبان بھی تبدیل ہو جاتی ہے جیسے عربوں کے حملے نے مصر کی اصلی زبان کو اس قدر مسخ کر دیا کہ آج تمام مصر کی زبان عربی ہے۔ عوام کی زبان میں تبدیلی واقع ہونے کی مندرجہ ذیل وجوہات ہیں۔

(۱) **سیاسی اثرات:** جب کسی ملک میں کوئی زبان، ملک کی سرکاری زبان ہونے کا درجہ حاصل کر لیتی ہے۔ تو اسے اس سرکاری اثرات کے بنا پر عوام اپنی مادری زبان کے مقابلہ میں سرکاری زبان کو اختیار کر لیتے ہیں۔
~~اسی طرح علمی اور دفتری زبان ہونے کے سبب عوام کی زبان بدل جاتی ہے یہی صورت حال اس وقت ہندوستان میں اردو اور دوسری علاقائی زبانوں کا ہے۔ ہندی جب سے سرکاری زبان قرار پائی ہے ملک کے بڑے بڑے حصے میں اس کا اثر و نفوذ بڑھ گیا ہے۔ آج اردو عوام کو متعدد سیاسی وجوہات کی بنا پر ہندی کو اپنانا پڑ رہا ہے۔ یوپی حیدرآباد اور دیگر اردو بولنے والے علاقے سے اردو کا چلن کم ہو رہا ہے یہی صورت حال دوسری علاقائی زبانوں کے ساتھ بھی ہے~~

(۲) **معاشی اثرات:** عوام کی زبان میں ارتقا اور تشکیل کا دوسرا عامل معاشرتی اور اقتصادی حالات بھی ہے۔ عموماً زراعتی اور تجارتی

Scanned with CamScanner

سازو سامان کے نام تیار کرنے والے ملک اپنی قومی زبان میں رکھتے ہیں۔
جب یہ سازو سامان برآمد ہو کر دوسرے ممالک میں لائے جاتے ہیں تو
درآمد کرنے والے ممالک اسی نام سے ان چیزوں کو جانتے ہیں جو نام
تیار کرنے والے ممالک نے رکھا ہے۔ اسی طرح ہندوستان میں تمباکو، میز،
لالٹین، بوٹ، پتلون، ریل، موٹر، سائیکل وغیرہ ملتے ہیں۔ اسی طرح
قرون وسطی میں عربی لفظ "مخزن" (ایک قسم کا گودام) فرانس میں
"مگزین" یا "میگزین" کی شکل میں موجود ہے

(۳) **ثقافتی اثرات** عام طور پر اعلیٰ درجہ کی تہذیب و تمدن رکھنے والے
اقوام کی زبان بھی دوسری قوموں میں قبول کر لی جاتی ہے۔ جیسے لاطینی زبان سے لفظ
"سیزر" عربی اور ہندوستانی، ایرانی میں "قیصر" کی شکل میں رائج ہے
جب یہی لفظ جرمن میں "کائزر" پولستانی میں "زار" (CZAR)
اور روس میں "تزار" (TAZR) کی شکل میں رائج ہے۔
اسی طرح اکثر زبانوں میں رائج ہے۔ کے سے لفظ میرین
(Marine) دراصل سامی زبان کی ایک شاخ فنیقی سے ماخوذ ہے۔ فن جہاز رانی
میں یونانی ان کے شاگرد تھے۔ اسی لئے انہوں نے اپنے استاد کی زبان
کو رائج کر لیا۔ تمام یورپ میں یہی لفظ استعمال ہوتا ہے
یہی حال عربی زبان کے لفظ "امیر البحر" کا ہے جو
فرانس میں "امیرال" کی شکل میں رائج ہے

عوام کی طرح عالم، ادیب، انشا پرداز بھی یہ فرض
ادا کرتے ہیں۔ اہل علم و فضل کی یہ کوشش ہوتی ہے کہ زبان کے نقص
کو دور کر کے اس کی اصل صحت و صورت کو پیش کیا کرتے ہیں۔ ارباب
علم ہوتی ہے کہ زبان کے نقص کو دور کر کے اس کی اصل صحت و صورت
کو پیش کیا کرتے ہیں۔ ارباب علم و فضل کی اس قسم کی خدمات
سے خود ہماری اردو زبان بھی مالامال ہوئی ہے خاص طور سے اردو زبان
کے افضل خیرالدین کے ارتقاء میں مختصر ساتھ کے خدمات قابل تحسین ہے اسی
طرح جامعہ عثمانیہ حیدرآباد کے دارالترجمہ نے بھی اردو زبان کی
تشکیل میں ایک عظیم خدمت انجام دی ہے

Shahnaj Ara